بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

التراث

محمود احمد مفکر

ہدایت کا نور و ضیا التراث ہے ضلالت کے حق میں قضا التراث ہے

عمل بالحدیث کی اشاعت کے واسطے کمر بستہ صبح و مسا التراث ہے

ہدایت کا کارواں اگر سو رہا ہو جگانے کو بانگِ درا التراث ہے

جو بیمار ہو اوہام پرستی کے باعث انہی کے لیے تو شفا التراث ہے

صحافت کے آسماں پہ تارے بہت ہیں بناوٹ میں سب سے جدا التراث ہے

یہ آرگن ہے غواڑی کے موسیٰؒ کدے کا چراغِ دیارِ وفا التراث ہے

خلیقؒ و کریم بخشؒ کے دل کی نوا بھی شبستانِ حق کی ضیا التراث ہے

ظلم، شرک و بدعت، تعصب، جہالت غرض سب کے واسطے قضا التراث ہے

افق پر صحافت کے تارے بہت ہیں مفکر کے دل کی صدا التراث ہے